موت العالِم موت العالَم

مولانا محمد حنیف ندوی خالق حقیقی سے جا ملے ۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون ۔ مولانا ایک متبحر عالم دین اور ایک درویش صفت انسان تھے ، نمود و نمائش سے بہت دور خاموشی سے دین ، علم اور ملت کی خدمت کرتے والے مولانا نے مختلف اسلامی موضوعات پر بائیس کتابیں تحریر کیں ۔ نہ صرف اسلامی تعلیمات کے تمام پہلوؤں اور عصر حاضر کے مسائل پر ان کی گہری نظر تھی ۔ وہ دین کو اس قدر سادہ اور دل نشین انداز میں پیش کرتے تھے کہ ان کے مخاطب آسانی سے سمجھ لیتے تھے ، اور اسلام کی حقانیت کے بارے میں ان کے تمام شکوک و شبہات دور ہو جاتے تھے ۔ مولانا متبحر عالمانِ دین کے اس گروہ سے تعلق رکھتے تھے جو اپنے عہد پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ بہت سے لوگ دین کے بارے میں ان سے استفسارات کرتے تھے ، اور وہ زبانی اور تحریری طور پر سب کو جواب دیتے اور مطمئن کرتے تھے ۔

مرحوم اپنے بلند علمی مقام کے باوجود انکسار و عجز کا مجسمہ تھے اور نہایت بلند اخلاق انسان تھے ۔ مولانا نے دین اور علم کی جو خدمت انجام دی ہے اس کی وجہ سے وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے ۔ بعض اخبارات نے ان کی رحلت کی خبر کو اتنی جگہ بھی نہیں دی جتنی وہ ان لوگوں کو دیتے ہیں جن کے علم کو مولانا کے بحر علم کے سامنے قطرے کی حیثیت بھی حاصل نہیں ۔ یہ مولانا اور اُن کے کام سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے ۔ اللّٰہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ان کی دینی خدمات قبول فرمائے ، ان کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے اور ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل سے نوازے ۔

(روزنامہ "وفاق" لاہور ۔ ۱۵ جولائی ۱۹۸۷ء)